کڈنی کیئر کو بہتر بنانا

سینٹ ہیلیئر اور سینٹ جارج ہاسپٹلز میں کڈنی سروسیز کے لیے تجویز

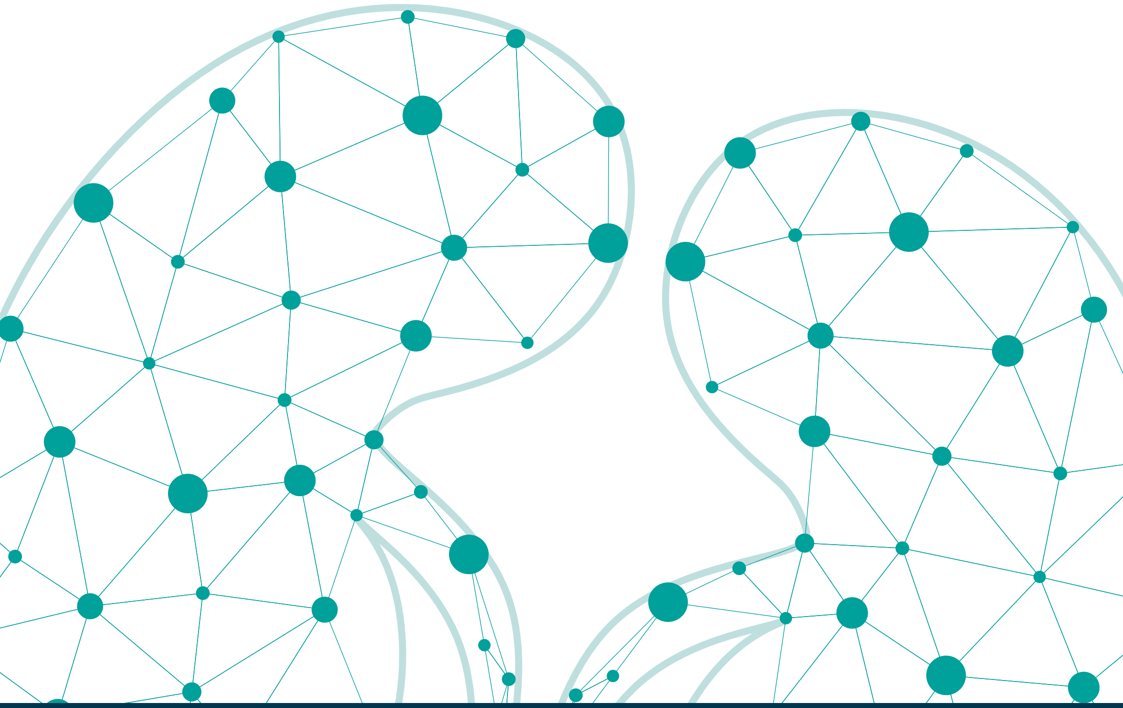

کڈنی کیئر کو بہتر بنانا:

Epsom and St Helier University Hospitals NHS Trust
Frimley Clinical Commissioning Group
NHS England & Improvement - Specialised Commissioning
South West London Clinical Commissioning Group
St George’s University Hospitals NHS Foundation Trust
Surrey Heartlands Clinical Commissioning Group

ہم جس طریقہ سے اپنے کڈنی (گردے) کے مریضوں کو کچھ نگہداشت فراہم کرتے ہیں اس میں 2025 سے تبدیلی ہو سکتی ہے۔

سینٹ ہیلیئر اور سینٹ جارج ہاسپٹلز میں کام کرنے والے گردے کے ڈاکٹروں اور نرسوں نے کڈنی کیئر کو بہتر بنانے کے لیے ایک تجویز پیش کی ہے اور ہم چاہتے ہیں کہ آپ اس بارے میں مزید جانکاری حاصل کریں اور اپنی رائے کا اظہار کریں۔ اس کتابچہ میں تجویز کا خلاصہ پیش کیا گیا ہے۔

اس میں ایک سوالنامہ بھی شامل ہے جس سے ہم آپ کے تبصرے، تجاویز اور تشویشات کو جان سکیں۔ آپ یہاں پر مزید معلومات حاصل کر سکتے ہیں، اور سوالنامہ کو آن لائن پر کر سکتے ہیں

https://swlondonccg.nhs.uk/renal/

1

پس منظر

2020 – NHS نے سٹن میں ایک اسپیشلسٹ ایمرجنسی ہاسپٹل بنانے کے منصوبوں کو منظوری دی

2026 سے، سبھی رینل ان پیشنٹ اور اسپیشلسٹ کیئر سینٹ ہیلیئر سے نئے ہاسپٹل میں منتقل ہو جائیں گے

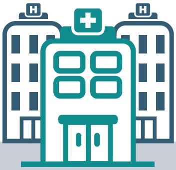

اس کی بجائے، دونوں اسپتالوں کے گردے کے ماہرین اپنی سروسز کو سینٹ جارج ہاسپٹل کی نئی یونٹ میں ایک ساتھ لانا چاہتے ہیں

2020 – NHS نے سٹن میں ایک اسپیشلسٹ ایمرجنسی ہاسپٹل بنانے کے منصوبوں کو منظوری دی

2026 سے، سبھی رینل ان پیشنٹ اور اسپیشلسٹ کیئر سینٹ ہیلیئر سے نئے ہاسپٹل میں منتقل ہو جائیں گے

2026 تک، ایپسم اور سینٹ ہیلیئر ہاسپٹلز گردے کے مریضوں کو مزید ان پیشنٹ (رات بھر) کیئر فراہم نہیں کریں گے۔ ایسا اس وجہ سے ہے کیونکہ 2020 میں، NHS کو سٹن میں £500m کی لاگت سے ایک بالکل نیا اسپیشلسٹ ایمرجنسی کیئر ہاسپٹل بنانے کی منظوری ملی ہے۔

چھ اہم سروسیز ایپسم اور سینٹ ہیلیئر سے نئے ہاسپٹل میں منتقل ہو جائیں گی۔ ان سروسیز میں ایک اہم ایمرجنسی ڈپارٹمنٹ؛ کریٹکل کیئر؛ ایمرجنسی سرجری؛ اکیوٹ میڈیسن؛ اسپیشلٹ پیڈیاٹرک کیئر اور؛ زچگیاں شامل ہیں۔

ان منصوبوں کے تحت، 2026 میں سینٹ ہیلیئر کا ان پیشنٹ کڈنی سروس بھی سٹن میں منتقل ہو جائے گا۔ سینٹ ہیلیئر میں یا سرے یا ساؤتھ ویسٹ لندن کی دیگر ہاسپٹل کلینکوں یا کڈنی یونٹوں میں کڈنی آؤٹ پیشنٹ سروسیز میں کسی بھی قسم کی کوئی تبدیلی نہیں ہوگی۔

آپ 2020 میں منظور کیے گیے منصوبوں کے بارے میں مزید یہاں پڑھ سکتے ہیں
https://improvinghealthcaretogether.org.uk/

2020 کے امپرووِنگ ہیلتھ کیئر ٹوگیدر کے صلاح ومشورہ کے تحت اپنے جواب میں، سینٹ جارج اور سینٹ ہیلیئر کے گردے کے ماہرین نے کڈنی سروسیز کے لیے ایک متبادل تجویز پیش کی جس میں کہا گیا:

...نئے تقرر شدہ طبی ماہرین کی حیثیت سے، اگر ہم رسمی طور پر فورسز کو یکجا کر سکیں اور گردوں سے متعلق تیسرے درجے کی اپنی تمام میڈیکل اور سرجیکل پریکٹسوں کو ایک نئے مقصد سے بنائی گئی عمارت میں یکجا کرسکیں تو ہمیں پختہ یقین ہے کہ ہم جو نگہداشت فراہم کرتے ہیں اسے بہتر بنانے کے لیے ہم مزید تبدیلی لا سکتے ہیں... (اور) یہ کہ مشترکہ رینل سروس کے لیے صحیح جگہ سینٹ جارج میں ہونی چاہئے۔

آپ ان کے مکمل جواب یہاں پڑھ سکتے ہیں
https://improvinghealthcaretogether.org.uk/wp-content/uploads/2020/05/E.1.7-South-West-London-Renal-Community.pdf

2

نئی تجویز

سینٹ ہیلیئر اور سینٹ جارج ہاسپٹلز کے گردے کے معالجین نے ایک نئی تجویز پیش کی ہے۔ داخلی مریضوں کے گردے کی دیکھ بھال دو اسپتالوں میں جاری رکھنے کی بجائے، وہ **سینٹ جارج ہاسپٹلز کی £80m کی لاگت سے بننے والی واحد نئی یونٹ** میں ایک ساتھ مزید خصوصی نگہداشت فراہم کرنا چاہیں گے۔

گردے کے معالجین نے گردے کے مریضوں کے لیے نگہداشت کو بہتر بنانے کے لیے مستقبل میں انہیں ان پیشنٹ کیئر کی ضرورت ہونے کی صورت میں اس نئی تجویز کو پیش کیا ہے۔

سینٹ جارج کڈنی ٹرانسپلانٹیشن اور کڈنی فیلیور کے علاج کے لیے اہم مرکز کے طور پر اچھی طرح قائم ہے۔ یہ سینٹ ہیلیئر اور بقیہ ساؤتھ ویسٹ لندن، سرے اور سسیکس کے مریضوں کے لیے کڈنی ٹرانسپلانٹیشن سینٹر ہے۔

اس تجویز کا مطلب ہوگا اس وقت کڈنی کے مریضوں کے لیے تبدیلیاں جب انہیں **ان پیشنٹ (ہاسپٹل میں رات بھر دیکھ بھال)** کی ضرورت ہوگی۔

مستقبل میں سٹن کے نئے ہاسپٹل میں جانے کی بجائے مریض **ٹرانسپلانٹ، کڈنی اور واسکولر ایکسس سرجری جیسے علاج کے لیے یا گردے کے شدید نقصان کے علاج کے لیے ٹوٹنگ میں واقع سینٹ جارج ہاسپٹل کی سائٹ میں £80m کی لاگت سے بننے والی ایک نئی کڈنی یونٹ** میں تشریف لے جائیں گے۔

آؤٹ پیشنٹ اپائنٹمنٹس کی بھی ایک معمولی تعداد سینٹ جارج کی نئی یونٹ میں منتقل ہو جائے گی۔ اس کا مطلب یہ ہوگا کہ ایسے مریض جنہیں اضافی سپورٹ اور صلاح ومشورہ کی ضرورت ہو سکتی ہے، مثال کے طور پر ٹرانسپلانٹ کے بعد، انہیں سینٹ جارج میں تشریف لے جانا ہو گا۔ کچھ آؤٹ پیشنٹ اپائنٹمنٹس بھی سینٹ جارج سے سینٹ ہیلیئر میں منتقل ہوں گے، جیسے کہ ہوم ڈائلیسس کے لیے ٹریننگ۔

دیگر سبھی کڈنی سروسیز جیسی ہیں ویسی ہی رہیں گی۔ مثال کے طور پر، اگر آپ اپنے گردے کے علاج کے لیے کمیونٹی کے اندر سپورٹ وصول پاتے ہیں تو یہ جاری رہے گا۔ اس کا مطلب یہ ہوگا کہ **کڈنی سروسیز سے مریض کا 95 فیصد رابطہ ہو بہو وہی رہے گا۔ مقامی اسپتالوں کی کلینکوں، یونٹوں یا گھر میں موجودہ ڈائلیسس سروسیز میں کوئی تبدیلیاں نہیں ہوں گی۔**

نئی کڈنی یونٹ کے لیے NHS کے ذریعہ £80m کے مالی تعاون کو منظوری دی گئی ہے۔

تجاویز میں کووڈ-19 کے اثرات کو بھی دھیان میں رکھا گیا ہے۔ یہ بہت ہی اہم ہے کیونکہ گردے کے مریض زد پذیر مریض تصور کیے جاتے ہیں۔ نئی یونٹ کو مستقبل کی کسی وباء میں محفوظ خدمات فراہم کرنے کے لیے ڈیزائن کیا جائے گا۔ نئی عمارتوں میں انفیکشن کو کنٹرول کرنا اور سماجی دوری کو برقرار رکھنا نسبتا آسان ہے۔

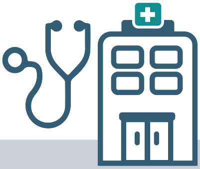

گردے کے ماہرین یہ یقینی بنانا چاہتے ہیں کہ گردے کے ایسے مریض جنھیں اضافی نگہداشت کی ضرورت ہو ان کا علاج سینٹ جارج ہاسپٹل کی نئی یونٹ میں کیا جاتا ہے

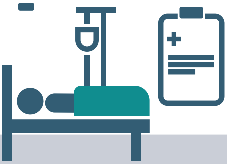

یہ نئی یونٹ ان مریضوں کے لیے ہوگی جنھیں رات کو رکنے کی ضرورت ہوگی اور ایسے ہی ان باہری مریضوں کے لیے ہوگی جنھیں اضافی سپورٹ، صلاح ومشورہ اور ٹریننگ کی ضرورت ہے

اس یونٹ کا مطلب یہ ہوگا کہ گردے کے مریضوں کو ضرورت کے وقت اضافی نگہداشت اور خصوصی علاج تک یکساں رسائی حاصل ہوگی

£80m کی لاگت سے بننے والی نئی یونٹ میں سینٹ ہیلیئر اور سینٹ جارج ہاسپٹلز کے مریضوں کا علاج کیا جائے گا

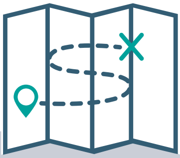

کچھ مریضوں کو مزید سفر کرنا پڑے گا

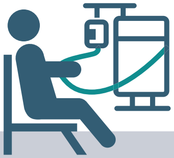

اسپتالوں میں موجودہ کلینکوں یا ڈائلیسس مشینوں میں کوئی تبدیلی نہیں کی جائے گی

سینٹ جارج اور سینٹ ہیلیئر کی رینل ٹیموں کا کہنا ہے کہ یہ تبدیلی مریضوں کے لیے بہترین ہے

یہ نئی یونٹ احاطہ کرے گی

5%

علاج اور نگہداشت جو مریضوں کو رینل سروسیز سے ملتا ہے

95%

رابطہ جو مریض رینل سروسیز کے ساتھ رکھتے ہیں ہو بہو وہی رہے گا

3

گردے کے مریضوں میں سے کون اپنی نگہداشت کو بدلتے ہوئے دیکھے گا؟

ان تجاویز سے ان علاج اور نگہداشت کی ایک چھوٹی سے مقدار متاثر ہوگی جو گردے کے مریض اپنی سروس میں حاصل کرتے ہیں۔ مقامی اسپتالوں کی کلینکوں، ڈائلیسس یونٹوں میں یا گھر پر کیے جانے والے علاج میں آؤٹ پیشنٹ سروسیز میں کوئی تبدیلیاں نہیں ہوں گی۔

کوئی تبدیلی نہیں

95%
علاج مقامی رینل کلینکوں، رینل یونٹوں، یا گھر میں

5%
سینٹ جارج ہاسپٹل کی نئی یونٹ میں

جیسا کہ آپ دیکھ سکتے ہیں، گردے کے مریضوں اور رینل سروس کے درمیان زیادہ تر رابطہ ہوبہو ویسا ہی رہے گا۔ مندرجہ ذیل خاکہ مزید تفصیلات فراہم کرتا ہے۔

10
اسپتال جنرل نیفرولوجی اور ہائپرٹینشن، تین مہینہ کا ٹرانسپلانٹ فالو اپ پیریٹونیل ڈائلیسس (PD)، آئرن ایڈمنسٹریشن، جراحتی تشخیص اور لیونگ ڈونر کلینکس سمیت ایڈوانسڈ کڈنی کیئر فراہم کرتے رہیں گے

8
یونٹوں میں ڈائلیسس کی فراہمی جاری رہے گی

^
ہوم تھریپیز جاری رہیں گی اور ان میں اضافہ ہوگا

داخلی مریض
ٹرانسپلانٹس، رینل اور واسکولر سرجری، گردے کا شدید زخم

خارجی مریض
ڈائلیسس نگہداشت کے ابتدائی مراحل میں اضافی سپورٹ اور ہوم تھریپی کو سپورٹ کرنے کے لیے اضافی صلاح ومشورہ اور ٹریننگ

4

یہ گردے کے مریضوں کے لیے بہتر کیوں ہے؟

ہمارے گردے کے ڈاکٹروں اور نرسوں کا کہنا ہے کہ نئی یونٹ کی بڑی ٹیم میں کام کرنا مریضوں، ان کے اہل خانہ اور نگہداران کے لیے بہتر ہوگا۔ نیز یہ ڈاکٹروں، نرسوں اور ساتھی صحت کے پیشہ ور افراد کو بھرتی کرنے، تربیت دینے اور انہیں خصوصی طور پر تربیت یافتہ بنانے میں عملہ کے لیے بہتر ہوگا اور اس سے انہیں مدد ملے گی۔ تحقیقی آزمائشوں میں شرکت کرنے کے لیے مریضوں کے پاس مزید مواقع بھی ہوں گے جس سے ان کی نگہداشت اور علاج کو بہتر بنانے میں مدد ملے گی۔

ذیل میں اس تعلق سے کچھ مثالیں دی جا رہی ہیں کہ تجویز مریضوں کے لیے نگہداشت کو کیسے بہتر بنائے گی۔ مثالیں مریضوں کے لیے تین حقیقی 'پاتھویز' کا استعمال کرتی ہیں۔ پاتھوے ایک ایسا لفظ ہے جس کا استعمال NHS نگہداشت کی ایک مخصوص مدت کے دوران مریض کے سفر کی وضاحت کرنے کے لیے کرتا ہے۔ پاتھوے مریضوں اور ان کے اہل خانہ کے لیے حتی الامکان تناؤ سے آزاد، محفوظ اور تیز ہونا چاہئے۔

> گردے کے مقامی مریضوں کی نمائندگی کرنے والی جماعت کے طور پر، گردے کی نگہداشت کو بہتر بنانے کے لیے کلینیکل ٹیموں کی اس تجویز کی ہم حمایت کرتے ہیں۔

سینٹ جارج کڈنی پیشنٹ ایسوسی ایشن کے صدر
سینٹ ہیلیئر کڈنی پیشنٹ ایسوسی ایشن کے صدر

مثال 1

مریضوں کو اسپتالوں کے مابین منتقل کرنا

سینٹ ہیلیئر میں گردے کے داخلی مریضوں کو اکثر وبیشتر خصوصی معالجین سے صلاح ومشورہ یا نگہداشت کی ضرورت ہوتی ہے۔

مثال کے طور پر، انہیں کارڈیاک (دل) اسپیشلسٹ کو دکھانے کی ضرورت ہو سکتی ہے۔ دل کی بیماری سے متعلق ماہرین ہمہ وقت سینٹ ہیلیئر کی کڈنی یونٹ میں موجود نہیں رہتے ہیں۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ مریض کو سینٹ جارج میں بیڈ کے لیے انتظار کرنے اور ٹرانسفر کیے جانے کی ضرورت پڑ سکتی ہے۔ یہ انتظار کئی دنوں کا ہوسکتا ہے۔ اس کے بعد مریض کو اپنے بقیہ علاج کے لیے سینٹ ہیلیئر میں واپس لوٹنے کی ضرورت ہوگی۔ یہ تاخیر مریضوں، ان کے اہل خانہ اور نگہداران، نیز ہماری کڈنی ٹیموں کے لیے مایوس کن ہے۔

اگر کڈنی کی نئی یونٹ سینٹ جارج میں تعمیر ہوتی ہے تو دل کی بیماری سے متعلق ماہرین اور کارروائیاں 24/7 دستیاب رہیں گے۔ ایسا اس وجہ سے ہے کیونکہ ان کے پاس پہلے سے ہی سائٹ پر ایک اسپیشلسٹ کارڈیالوجی وارڈ موجود ہے۔

اس سے خصوصی نگہداشت کے ضرورتمند گردے کے داخلی مریضوں کے لیے پاتھوے میں بہتری آئے گی۔

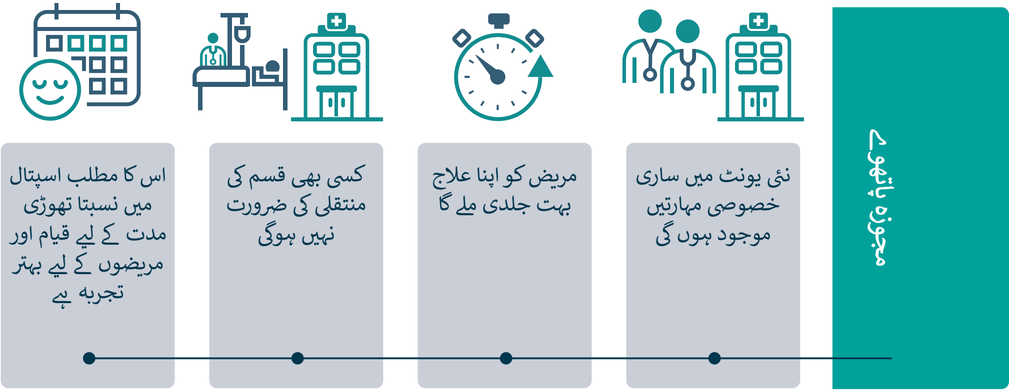

مثال 2

ہیمو ڈائلیسس واسکولر ایکسس سروسیز تک رسائی

گردے کے مریضوں کو بسا اوقات واسکولر (خون کی رگوں) کے ماہرین کو دکھانے کی ضرورت ہوتی ہے۔

بروقت، یہ اسپیشلسٹ واسکولر ماہرین سینٹ جارج اور سینٹ ہیلیئر کے مریضوں کے لیے ہمہ وقت 24/7 دستیاب نہیں ہیں۔ اس سے پاتھوے کی رفتار میں کمی آتی ہے اور مریضوں نیز ان کے اہل خانہ کے تناؤ میں اضافہ ہوتا ہے۔

نئی یونٹ داخلی مریضوں اور دن ہی میں علاج حاصل کر کے لوٹ جانے والے مریضوں کے لیے پاتھوے کو بہتر بنائے گی۔

داخلی مریضوں کے لیے، تجویز کا مطلب یہ ہوگا کہ سرجن 24/7 سائٹ پر موجود ہوں گے۔
گردے کے مریضوں کے لیے آپریٹنگ تھیٹر ہفتہ کے ہر دن دستیاب رہیں گے۔

دن ہی میں علاج حاصل کر کے لوٹ جانے والے مریضوں کے لیے، ایک ہی یونٹ کا چلنا کافی ہوگا۔ اس کا تجربہ کووڈ کے دوران اس وقت کیا گیا ہے جب دونوں اسپتالوں نے دن ہی میں علاج حاصل کر کے لوٹ جانے والے اپنے مریضوں کو ایک ساتھ سنبھالا۔

مجوزہ پاتھوے

نئی یونٹ میں واسکولر سے متعلق 24/7 ماہرین دستیاب رہیں گے	مزید بیڈ کی وجہ سے دن ہی میں علاج حاصل کر کے لوٹ جانے والے مریضوں کے لیے تاخیر میں کمی آئے گی	واسکولر سرجن اور تھیٹرز ہفتہ کے ساتوں دن دستیاب رہیں گے	مریضوں کو مزید تیزی سے دیکھا جائے گا اور وہ گھر جلدی پہنچ سکیں گے

مثال 3

ہوم ڈائلیسس سپورٹ تک رسائی

سینٹ ہیلیئر میں گردے کے داخلی مریضوں کو اکثر وبیشتر خصوصی معالجین سے صلاح ومشورہ یا نگہداشت کی ضرورت ہوتی ہے۔

مثال کے طور پر، انہیں کارڈیاک (دل) اسپیشلسٹ کو دکھانے کی ضرورت ہو سکتی ہے۔ دل کی بیماری سے متعلق ماہرین ہمہ وقت سینٹ ہیلیئر کی کڈنی یونٹ میں موجود نہیں رہتے ہیں۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ مریض کو سینٹ جارج میں بیڈ کے لیے انتظار کرنے اور ٹرانسفر کیے جانے کی ضرورت پڑ سکتی ہے۔ یہ انتظار کئی دنوں کا ہوسکتا ہے۔ اس کے بعد مریض کو اپنے بقیہ علاج کے لیے سینٹ ہیلیئر میں واپس لوٹنے کی ضرورت ہوگی۔ یہ تاخیر مریضوں، ان کے اہل خانہ اور نگہداران، نیز ہماری کڈنی ٹیموں کے لیے مایوس کن ہے۔

اگر کڈنی کی نئی یونٹ سینٹ جارج میں تعمیر ہوتی ہے تو دل کی بیماری سے متعلق ماہرین اور کارروائیاں 24/7 دستیاب رہیں گے۔ ایسا اس وجہ سے ہے کیونکہ ان کے پاس پہلے سے ہی سائٹ پر ایک اسپیشلسٹ کارڈیالوجی وارڈ موجود ہے۔

اس سے خصوصی نگہداشت کے ضرورتمند گردے کے داخلی مریضوں کے لیے پاتھوے میں بہتری آئے گی۔

مجوزہ پاتھوے

سینٹ جارج میں امراض قلب کے ماہرین 24/7 موجود رہتے ہیں

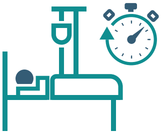

نئی یونٹ میں گردے کے مریض کسی اسپیشلسٹ کو زیادہ جلدی سے دکھا سکیں گے

یہ ہمارے مریضوں، فیملیوں اور نگہداروں کے لیے بہتر ہے

5

نئی یونٹ تک سفر

سفر اور نقل وحمل بہت سے مریضوں اور ان کی دیکھ بھال کرنے والے افراد کے لیے ایک بڑا مسئلہ ہے۔ کچھ ایسے مریض جو فی الحال ان پیشنٹ کیئر کے لیے سینٹ ہیلیئر کا سفر کرتے ہیں – اور جو 2026 سے سٹن کا سفر کریں گے – انہیں ان تجاویز کے تحت لمبا سفر کرنا پڑے گا۔

ہماری تجویز کے تحت، بیشتر سفر ہو بہو ویسے ہی رہیں گے جیسے ہمارے مریض کڈنی سروسیز میں تشریف لے جانے کے لیے کرتے ہیں۔ سفروں کی ایک چھوٹی تعداد میں تبدیلی آئے گی، لیکن مریض نئی یونٹ میں بہتر نگہداشت اور تجربہ حاصل کریں گے۔ یہ تجویز مجوزہ نئی یونٹ میں تشریف لے جانے والے کچھ مریضوں کے لیے سفر کے اوسط وقت کو بڑھا دے گی۔ سارے مریضوں کے مابین، سفر کے وقت میں اوسط اضافہ تقریبا 8 منٹ کا ہوگا۔ یہ مریضوں کی جائے سکونت کے اعتبار سے مختلف ہوگا، سٹن میں اور اس کے آس پاس رہنے والے افراد سفر کے وقت میں سب سے زیادہ اضافہ کا مشاہدہ کریں گے۔

گردے کے مریضوں کو پیشنٹ ٹرانسپورٹ سروسیز تک مسلسل رسائی حاصل رہے گی۔

سفر سے متعلق مزید معلومات، پوسٹ کوڈ کی بنیاد پر، یہاں پر دستیاب ہیں
www.swlondonccg.nhs.uk/important-documents

اس تجویز کے تعلق سے آپ کی کسی بھی قسم کی تشویشات اور مسائل کو جاننا ہمارے لیے اہم ہے – بشمول سفر اور نقل وحمل کے۔

اپنی آراء کو کیسے شیئر کریں اس تعلق سے تفصیلات اس تلخیص کے اخیر میں موجود ہیں۔

سینٹ ہیلیئر اور سینٹ جارج کی رینل ٹیمیں اپنی تجویز کے فوائد کا خلاصہ حسب ذیل پیش کرتی ہیں:

c£80m کی سرمایہ کاری

مزید بیڈ

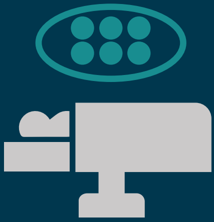

مزید وقف شدہ تھیٹر سیشنز

مریضوں کے لیے بہتر تجربہ اور نتائج

بہتر عمارتیں

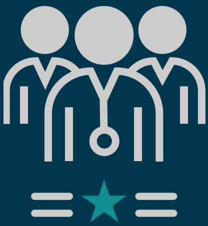

ماہرین تک بہتر رسائی

ہم آپ کی رائے جاننا چاہتے ہیں

آپ کی آراء، تجاویز اور تشاویش کو شیئر کرنے کے مختلف طریقے موجود ہیں۔

1. ہمارے سوالنامہ کو ہماری ویب سائٹ میں پر کریں
   https://swlondonccg.nhs.uk/renal/
   یا QR کوڈ کو اسکین کریں

2. ہمیں اس پر ای میل کریں
   swlRENAL@swlondon.nhs.uk

3. ہم سے ٹوئٹر پر جڑیں
   @SWLNHS

4. ہمیں اس پر لکھیں
   FREEPOST improvingkidneycare

مزید معلومات ہماری اس ویب سائٹ پر دستیاب ہیں
https://swlondonccg.nhs.uk/renal/

عوامی تقریبات

ہم دو آن لائن عوامی تقریبات کا انعقاد کریں گے۔ ان تقریبات سے متعلق تاریخیں ہماری ویب سائٹ سے حاصل کی جاسکتی ہیں۔

اگر آپ یہ دستاویز کسی اور صورت یا زبان میں چاہتے ہیں تو برائے مہربانی **swlRENAL@swlondon.nhs.uk** پر ای میل کریں۔ ہم معلومات کو موزوں صورت یا زبان میں فراہم کرنے کی حتی الامکان کوشش کریں گے۔

ہمیں آپ کی آراء کا
بروز منگل 7 ستمبر 2021 تک انتظار رہے گا۔